السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مصافحہ فالتحصیص بعد نماز جمعہ یا عیدین کے غیر وقت ملاقات کے کرنا رسول اللہ ﷺ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین اورتابعین اور تبع تابعین اور آئمہ مجتہدین سے ثابت ہے۔ یا نہیں اوراس کا کیا حکم ہے۔اور محققین نے حنفیہ نے اس کو کیا لکھا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصافحہ وقت نفا کے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اوراصحاب کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ثابت ہے۔ اور بالتحصیص بعد نماز جمعہ اور عیدین کے بدعت ہے۔ کسی حدیث سے ثابت نہیںاور آئمہ دین سے بھی منقول نہیں۔

شیخ عبدالحق نے شرح مشکواۃ میں لکھا ہے آنکہ بعضے مردم مصافحہ م کنند بعد از نماز عیدیا بعد از جمعہ چیزے نسیت و بدعت است از جہت تخفیص وقت اسی طرح ملا علی قاری نے شرح مشکواۃ میں اورابن عابدین نے ردالمختار میں لکھا ہے۔

(حررہ محمد شمس۔ سید محمد نزیر حسین)فتاویٰ نزیریہ جلداول ص220

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد11ص364

محدث فتویٰ